فاغفرلی فانّہٗ لا یغفر الذّنوب الّا انت " من قالھا بالنّھار موقنا بھا فمات من یّومہٖ قبل ان یّمسی فھو من اھل الجنّۃ، ومن قالھا من اللّیل وھو موقن بھا فمات قبل ان یّصبح فھو من اھل الجنّۃ " (بخاری، احمد، ترمذی، فتح الباری ج ۱۳ ص ۲۴۲-۲۴۵، الاذکار ص ۳۴۷)

"سیّد الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے: "اللّٰھم انت ربّی ..... الخ!" یعنی "اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا خالق ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تجھ سے اپنے عہد و پیمان پر اپنی استطاعت کی حد تک قائم ہوں۔ میں اپنے عمل کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیری نعمتوں کا معترف اور اپنے گناہوں کا اقراری ہوں۔ اے اللہ! مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو بخشنے والا نہیں!" آپؐ نے فرمایا: ـــ جو شخص صدق دل سے یہ الفاظ دن کو کہے، پھر شام ہونے سے قبل مر جائے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (اسی طرح) جو شخص بیقینِ قلب سے یہ دعا رات کو پڑھے، پھر صبح ہونے سے قبل مر جائے تو اسے بھی (رب کی) جنت میں داخلہ نصیب ہوگا!"

(جاری ہے)

شعر و ادب

جناب فضل انبالوی

حمدِ باری تعالیٰ

تو یارب خالق کون و مکاں ہے
ترے ہی نام کا سکّہ رواں ہے

تو رزاق ہے، روزی رساں ہے
ترا محتاج سارا ہی جہاں ہے

تو ہی جبّار بھی، قہّار بھی ہے
مگر بندوں پہ اپنے مہرباں ہے

ہے تیری ذات حاضر اور ناظر
ترا ہی علم بحرِ بیکراں ہے

ہے دو عالم میں تیری بادشاہی
تو ہی مخلوق کا روحِ رواں ہے

ہے تیرے قبضۂ قدرت میں سب کچھ
زمیں تیری ہے، تیرا آسماں ہے